OPEN
BAR
جاشنی
از نوری
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

چاشنی

از

نوری

www.novelsclubb.com

آج میں آپ لوگوں کو اپنی حافظہ کزن کی سچی کہانی سنانے جا رہی ہو۔۔۔ میری کزن پر اسکے اپنوں نے ہی کالے جادو کے ذریعہ جنات کا پورا خاندان اس پر مسلت کر دیا تھا۔۔

۔۔۔۔ ہمارا تعلق جنوبی پنجاب کے ایک شہر سے ہے۔۔۔ یہ واقعہ آج سے چند سال پہلے کا ہے۔۔ میری کزن کا نام مینا ہے اور وہ حافظ قران بھی ہے۔۔ وہ شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں ہے۔۔۔

یہ ماہ رمضان کے دن تھے میری کزن مینا تراویح پڑھا کر اپنی استانی کے گھر سے اکیلی واپس آ رہی تھی۔۔۔

مینا جیسے ہی گلی میں داخل ہوئی اسے ایسا لگا جیسے کوئی زور سے اس کے ساتھ ٹکرایا ہے۔۔۔ وہ ہڑبڑا کر ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ لیکن اسے کوئی نظر نہ آیا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اپنا وہم سمجھ کر آگے چل دی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد مینا جیسے ہی گھر میں داخل ہوئی اسے چکر آنے لگے۔۔

۔۔۔

مینا کو چکراتا دیکھ کر اسکے شوہر وسیم نے اسے پکڑ کر بیڈ پے لٹایا اور پانی پلانے لگا

۔۔۔۔۔

پھر مینا نے بتایا کہ گلی کی نکڑ پر کوئی زور سے ٹکرایا تھا مگر وہاں کوئی بھی نہی تھا۔۔

تب سے ہی مجھے چکر آرہے ہیں۔۔۔

وسیم نے بیوی سے کہا کہ صبح سے تم نے کچھ کھایا بھی نہیں ہے اور اب پڑھا کر آرہی ہو تمہارا بی پی لو ہو گا اسی وجہ سے چکر آرہے ہیں۔

پھر مینا کی نند نے اسے گرم دودھ کے ساتھ کیک دیا جس سے مینا کچھ بہتر محسوس کرنے لگی اور سو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

آدھی رات کے وقت مینا کو آواز آنے لگی جیسے کوئی مینا مینا کہہ کر پکار رہا ہو۔۔

مینا سمجھی کہ شاید اسکا شوہر وسیم اسے پکار رہا ہے۔۔

مینا نے لائٹ جلائی مگر وسیم گہری نیند میں تھا اور آواز آنا بھی بند ہو گی تھی۔۔۔۔۔

مینا سوچنے لگی شاید میں نیند میں تھی..اور یہ میرا وہم تھا۔۔۔پھر اس نے لائٹ بند کی اور اپنے بستر پے جسے ہی لیٹی کسی نے تکیہ کی جگہ اپنا بازو رکھ دیا۔۔

مینا جلدی سے ہڑ بڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔کیونکہ یہ کسی مردانہ بازو کا لمس تھا۔۔۔

مینا کے ساتھ تو اس کا ایک سال کا بیٹا سو رہا تھا۔۔۔جبکہ اسکا شوہر وسیم اس سے کافی فاصلے پر تھا۔۔۔۔

تو پھر یہ بازو کس کا تھا آخر۔۔۔۔۔۔

مینا زور زور سے چیخنے لگی وسیم نے لائٹ جلائی اور

مینا سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

مینا نے پوری بات وسیم ہنسنے لگا اور کہا کہ آج تمہاری طبیت ٹھیک نہی ہے۔۔۔ لگتا ہے ابھی بھی تمہارا بی پی لو ہے۔۔

مینا کہنے لگی کہ آپ کو میری بات پر یقین کیوں نہیں آتا۔۔۔

وسیم کہنے لگا۔۔۔ یہ یقین کرنے والی بات ہی نہیں ہے۔۔

اچھا تم ابھی سو جاؤ صبح میں تمہیں کسی ڈاکٹر کے پاس لیکر جاتا ہوں۔۔

مینا دل ہی دل میں آیت الکرسی پڑھنے کا سوچنے لگی اور پھر جیسے ہی وہ آیت الکرسی پڑھنے لگی کسی نے مینا کے منہ پے زور سے ہاتھ رکھ کر دبا دیا۔۔

اور تھوڑی دیر بعد خود ہی یہ دباو ختم ہو گیا۔۔

اب کی بار مینا چپ چاپ لیٹی رہی اور اپنے شوہر کو کچھ نہی بتایا۔۔۔ کیونکہ اس نے ویسے بھی یقین نہی کرنا تھا۔۔۔۔

مینا ان باتوں کو دل سے نکال کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

جسے تیسے رات گزری فجر کی اذان کے ساتھ ہی مینا اٹھ کر وضو کرنے چل دی۔۔

پھر وہ جسے ہی جائے نماز پے کھڑی ہوئی کسی نے اسے دھکا دے دیا۔۔۔ مینا ڈر کے مارے کانپنے لگی۔۔۔ اور زور زوے ر

پھر اس نے وسیم کو آواز دے کر یہ سب بتایا

سب گھر والے جاگ چکے تھے۔۔۔ کسی نے بھی مینا کی بات کا یقین نہ کیا

مینا کوئی بھی کام کرتی کسی کے پیچھے پیچھے آنے کی اہت ہوتی۔۔۔ اسے بار بار مینا مینا کی آوازیں کان میں سنائی دیتیں۔۔۔

مینا جب بھی آیات وغیرہ پڑھنے کی کوشش کرتی کوئی اسکا موں ہی بند کر دیتا اور اسکا دم گھٹنے لگتا۔۔۔۔۔

کچھ مہینے اسی طرح گزر گئے۔۔۔۔

ایک دن مینا گھر میں اکیلی تھی اور اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی کہ

www.novelsclubb.com

تبھی اسے گھر میں ایک عورت نظر آئی۔۔وہ عورت چلتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی اور مینا سے کہنے لگی۔۔یہ تیرا بیٹا ہے؟؟؟

مینا حیران رہ گئی کہ یہ عورت کون ہے اور اندر کیسے آگئی۔۔۔۔ہلا کہ باہر کے گیٹ کو کونڈی بھی لگی ہوئی ہے۔۔۔

کون ہو تم اور اندر کسے آئی مینا نے چیخی۔۔۔

مینا کی یہ بات سن کر وہ عورت بہت بھیانک ہنسی ہنستے ہوئے کہنے لگی اپنی زبان بند رکھ اگر تم نے ہمارا کسی کو بتایا تو اچھا نہیں ہو گا ہم تمہارا ھنستا بستا گھر برباد کر دیں گے ----

www.novelsclubb.com

یہ کہتے ساتھ ہی وہ عورت غائب ہو گئی۔۔یہ سردی کا موسم تھا.اتنی سردی میں بھی مینا کے پسینے چھوٹ گئے تھے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد مینا کی ساس گھر واپس آئی تو اسنے یہ سب اپنی ساس کو بتایا۔۔۔

ساس اسکی بات سن کر طنز کر کے کہنے لگی۔۔۔۔

ہاں جن بھوت تو جیسے اتنے فارغ ہیں کہ اب تیرے پیچھے پڑیں گے۔۔۔۔

کوئی بھی مینا کی بات پے یقین نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

****

کوئی بھی مینا کی باتوں پر توجہ نہی دے رہا تھا۔۔سب لوگ اسے اسکا وہم سمجھ رہے تھے۔۔۔۔

اب وہ جنات مینا کے بیٹے کے کھلونے کپڑے اور دوسری چیزیں خراب کرنے لگ گئے تھے۔۔۔

مینا کو اب غصہ آنے لگا کہ یہ مجھے کیوں تنگ کرتے ہیں ایک دن مینا نے انہیں غصہ سے کہا کہ میرے بچے کی چیزوں کو ہاتھ نہ لگایا کرو۔۔۔

اب وہ جنات اسے پہلے سے بھی زیادہ تنگ کرنے لگے۔۔۔

پہلے تو مینا کو صرف ایک ہی عورت نظر آیا کرتی تھی لیکن اب آہستہ آہستہ اس عورت کے علاوہ بھی اسے کافی لوگ نظر آنے لگے تھے۔۔۔جن میں کچھ بچے ایک مرد عورت اور ایک بوڑھی عورتیں بھی تھی۔۔۔

یہ عورتیں ہر وقت زیورات سے لدی رہتی تھیں اور چہرے پر میک اپ بھی کیا ہوتا تھا۔۔۔۔

ان عورتوں کی عمر سو سال سے بھی زیادہ تھی۔۔

ایک دن مینا نے ہمت کر کے اس جوان عورت سے بات کی اور اسے کہا کہ ،، کون ہو تم سب اور یہاں کیوں آئے ہو۔۔۔اس عورت نے کہا کہ میرا نام کوشا ہے یہ بوڑھی عورت میری نانی ہے ہم ٹوٹل سات افراد ہیں جو اس گھر میں آئے ہیں۔۔۔

مینا حیران ہو کر پوچھنے لگی تم لوگ یہاں کیوں آئے ہو کوشا کہنے لگی تم نے ہمارے بچے کو دھکا دے کر نیچے گرایا تھا جس سے وہ زخمی ہو گیا اب ہم تم۔سے بدلہ لے کے ہی واپس جائیں گے۔۔۔

مینا حیران ہو کر بولی۔۔۔میں نے کب تمھارے بچے کو دھکا دیا؟؟

شوکا بولی۔۔۔

تمہیں ماہ رمضان کی وہ رات یاد ہے۔۔۔جب تمہیں پہلی بار چکر آئے تھے ۔۔۔؟؟

اس رات ہم سب شادی میں جا رہے تھے تم نے ہمارے بچے کو دھکا دے کر زخمی کر دیا تھا۔۔۔

مینا نے انھیں سمجھاتے ہوئے کہا کہ مجھے کون سا وہ بچہ نظر آ رہا تھا جو میں نے اسے دھکا دے دیا۔۔۔

شوکا کہتی اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔

اتنی دیر میں شوکا کی نانی جاشنی نے مینا کی کپڑوں والی الماری کو دھکا دے کر نیچے گرا دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

شور کی آواز سن کر سب گھر والے جمع ہو گئے۔۔

اور مینا سے پوچھنے لگے کہ کیا ہوا ہے۔۔۔

مینا نے ایک طرف اشارہ کر کے بتایا کہ اس چڑیل نانی نے میری الماری کو گرایا ہے

۔۔

سب گھر والے حیران ہو کر مینا کی طرف دیکھنے لگے۔۔کہ یہ کس کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔۔۔کیونکہ اس طرف تو کوئی بھی نہی تھا۔۔۔

اب مینا کے گھر والوں کو بھی یقین ہو گیا کہ کچھ گڑ بڑ ضرور ہے کیونکہ اتنی بھاری الماری جو کسی ایک مرد سے بھی ہلتی تک نہیں بھلا مینا کیسے اسے اکیلے گرا سکتی ہے

۔۔۔

تھوڑی دیر میں سب لوگ اپنے اپنے روم میں چلے گیے۔۔

مینا اپنے کپڑوں کا یہ حال دیکھ کر رونے لگ گئی۔۔۔۔۔مینا کی یہ حالت دیکھ کر جاشمنی کا سارا خاندان ہنسنے لگا۔۔۔صرف مینا ہی انکو دیکھ اور سن سکتی تھی۔۔۔

مینا نے چاروں طرف دیکھا کوئی بیڈ کے اوپر بیٹھا تھا۔۔کوئی آئینے کے پاس کھڑا تھا کوئی کسی کھڑکی کے پاس تو کوئی اسکی الماری پر بیٹھا تھا۔۔۔چاروں طرف کوئی نہ کوئی جن ہی تھا۔۔

مینا چیخ چیخ کر سب کو بتا رہی تھی دیکھو یہ سب یہاں ہیں۔۔۔۔

شوکا نے کہا ہمیں مجبور نہ کرو ورنہ تمھارے ساتھ بہت برا ہو گا۔۔۔

مینا چیخ چیخ کر سب کو شوکا کی کہی ہوئی باتیں بتانے لگی۔۔۔مینا کی باتیں سن کر شوکا شدید غصہ میں آگئی۔۔۔شوکا نے اس دن پہلی بار مینا کو اپنا خوفناک روپ دکھایا جسے دیکھتے ہی مینا بیہوش ہو گئی۔۔۔۔۔

****

مینا کو بے ہوش ہوے ابھی کچھ دیر گزری تھی کہ اسکی نند فاطمہ اسکے کمرے میں آئی تو مینا کی حالت دیکھ کر حیران ہو گئی اور گھر والوں کو آواز لگانے لگی۔۔۔۔

ساس کمرے میں آئی تو دیکھا مینا زمین پر بیہوش پڑی ہے۔۔ساس نے جلدی سے اپنے بیٹے وسیم کو کال کی اور مینا کو سہارا دیکر بیڈ پے لٹا دیا۔۔۔پھر منہ پے پانی کے چھینٹے مارے تو کچھ دیر میں مینا کو ہوش آگیا۔۔۔۔وہ بہت گھبرائی ہوئی تھی۔۔۔۔اسکی حالت دیکھ کر سب لوگ پریشان ہو گے تھے۔۔۔اتنے میں وسیم بھی گھر آگیا۔۔

جب مینا کی۔حالت بہتر ہوئی تو اس نے سب کو بتایا کہ اسے کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

وسیم یہ کہ کر جلدی سے باہر چلا گیا کہ میں کسی مولوی کو لیکر آتا ہوں وسیم کے جاتے ہی مینا کو زور زور سے ہنسنے کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔

شوکا کا جن شوہر ہنس کر کہنے لگا بلاؤ جس کو بلانا ہے۔۔۔تم سب کے سامنے ہماری اصلیت ظاہر کر کے اپنے گھر کا بیڑہ غرق کرو گی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مینا سہمی ہوئی ادھر ادھر دیکھتی رہی۔۔۔

تھوڑی دیر میں وسیم ایک شاہ جی کو لایا۔۔شاہ جی گھر کے باہر رک گئے اور گھر کی طرف بہت دھیان سے دیکھنے لگے۔۔۔

چلو اندر چلتے ہیں وسیم نے کہا۔۔۔۔۔

شاہ جی بولے نہیں بیٹا میرا کلام نورانی ہے جبکہ آپکے گھر میں جو مخلوق ہے وہ ہندو ہیں۔۔۔ہندو بھی ایسے کہجب یہ ایک بار کسی کے گھر داخل ہو جائیں تو اس گھر کو برباد کر کے ہی جاتے ہیں۔۔۔

وسیم شاہ جی کی باتیں سن کر بہت گھبرا گیا تھا۔۔۔۔۔

پھر شاہ جی بولے۔۔۔۔

میں تمہیں اپنے استاد کا پتہ بتاتا ہوں وہ کالا جادو اور ہندو جنات کا توڑ کرتے ہیں۔۔۔

کالا جادو وسیم گھبرا کر بولا۔۔۔

ہاں کالا جادو۔۔۔شاہ جی بولے

جتنا جلدی ہو سکے توڑ کرا لو۔نقصان سے بچ جاوگے۔۔۔۔

شاہ جی نے اپنے استاد کا ایڈریس بتایا وسیم شاہ جی کو اس کے آستانے پر واپس چھوڑ کر فورن ہی شاہ جی کے استاد کی طرف روانہ ہو گیا۔۔۔

وہاں جا کر انھیں پورا واقعہ بتایا تو۔۔۔قاری عمران شاہ وسیم کے گھر چلنے کے لئے راضی ہو گیے۔۔۔

ابھی وسیم اور شاہ صاحب گھر سے کچھ فاصلے پر ہی تھے کہ جاشنی نے مینا سے کہا۔۔۔

دیکھو وہ لوگ گھر کے قریب آرھے ہیں اچھا ہو گا تم خود انھیں منع کر دو ورنہ بہت پچھتاؤ گی تم۔۔۔۔۔۔۔

مینا خاموش رہی۔۔۔۔۔۔

لیکن مینا کو اللّٰہ پے پورا یقین تھا۔۔۔اس نے جنات کی کوئی بات نہی مانی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد قاری عمران شاہ گھر آ گیے۔۔اور چاروں طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

گھر میں۔ عجیب سی بو پھیلی ہوئی تھی۔۔۔ قاری صاحب نے مینا سے کہا بیٹا بتاؤ

جنات کہاں کہاں نظر آتے ہیں۔۔۔

مینا بولی زیادہ تر تو میرے کمرے میں ہی نظر آتے ہیں۔۔۔ لیکن ویسے تو پورے گھر

میں ہی ہیں۔۔۔۔

قاری صاحب کہنے لگے

بیٹا شکر کرو ابھی تو یہ صرف تمہیں تنگ ہی کرتے ہیں

اگر تم نے میرے بتائے ہوئے طریقہ پر عمل نہ کیا تو یہ جو مخلوق ہے یہ تمہارا جانی

نقصان بھی کر سکتے ہیں۔۔۔۔

قاری صاحب گھوم پھر کر پورا گھر دیکھنے لگے اور پھر چھت پر چلے گیے۔۔۔

پھر وسیم سے بولے کہ مینا کو چھت پے لے اؤ۔۔۔

www.novelsclubb.com

مینا چھت پر آنے لگی اور آخری سیڑھی پر پہنچی تو اسے یہ دیکھ کر دھچکا سہ لگا۔۔وہاں چھت پر سینکڑوں کی تعداد میں جنات تھے۔۔۔۔

مینا ڈر کے مارے وسیم کے پیچھے چھپ گئی۔۔۔۔۔

قاری صاحب نے کہا بیٹا گھبراؤ نہیں میں انکا علاج کرتا ہوں ابھی۔۔۔۔

پھر قاری صاحب نے پانی کی بوتل پر دم کر کے وسیم کو دیا اور کہا کہ چھت کی چاروں دیواروں پر چھینٹے ڈالو۔۔۔

جیسے ہی وسیم نے چھینٹے ڈالنے سٹارٹ کیے اس مخلوق نے مینا کو مارنا شروع کر دیا ۔۔۔۔۔۔مینا درد سے چلا رہی تھی۔۔۔۔

پھر قاری صاحب نے کہا کہ وسیم تم مینا کو نیچے لے جاؤ. میں ابھی آتا ہوں

۔۔۔۔۔۔۔قاری صاحب نے چھت پر عمل شروع کیا۔۔پھر پڑھا ہوا پانی اس مخلوق پر پھینکتے رہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد وہ مخلوق غائب ہو گئی۔۔۔

اور قاری صاحب نیچے آ گیے۔۔

اور کہا کہ ڈرو نہیں اوپر میں نے اپنا موکل بیٹھا دیا ہے اب ان میں سے کوئی نیچے نہیں آئے گا۔۔۔

مینا بولی۔۔۔۔اور جو نیچے ہیں ان کا کیا۔۔۔

قاری صاحب نے کہا ان کا بھی کچھ کرتا ہوں۔۔

پھر قاری صاحب نے دم کیا ہوا پانی وسیم کو دیا اور اس سے کہا کہ یہ پانی مینا کو پلاتے رہنا اور یہ دوسری بوتل کا پانی اس پر اور گھر کی دیواروں پر چھینٹے مارتے رہنا۔۔۔

میں کل تک تعویز بنا دونگا اور پھر آگے کا عمل بھی سمجھا دونگا۔۔

اسکے بعد قاری صاحب نے مینا پر دم کیا اور چلے گیے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کوئی آدھی رات کا وقت ہو گا کہ مینا کو محسوس ہوا۔ جیسے کوئی اسکے جسم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر رہا ہے۔۔۔کچھ دیر تک تو وہ غنودگی کی حالت میں تھی اور اسے اپنا وہم

یہ کسی مرد کا لمس تھا۔۔۔

مینا وسیم کے لمس کو پہچانتی تھی۔۔۔

وہ وسیم تو نہ تھا۔۔۔اچانک اس نے گردن گھما کر اس جانب دیکھا تو وہ آنبوس شوکا کا شوہر تھا۔۔۔جو کہ مینا کے جسم پر ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔۔

مینا نے ڈر کے مارے زوردار چیخ ماری تو وسیم جلدی سے اٹھ گیا۔اور لائٹ جلادی اور مینا سے بولا کیا ہوا تم نے کوئی ڈراونا خواب دیکھا ہے؟؟

مینا نے جلدی سے اپنے ساتھ دیکھا تو وہاں اسکا بیٹا لیٹا ہوا تھا۔۔۔۔

مینا گھبرا کے بولی

وسیم میرے ساتھ لیٹ جاؤ بچے کو دوسری سائیڈ کر دو۔۔

بیڈ کی ایک سائیڈ مینا ایک سائیڈ وسیم اور درمیاں میں بچہ سوتا تھا۔۔۔

وسیم نے بیڈ کی ایک طرف تکیہ لگا دیا تا کہ بچہ نیچے نہ گر جاے اور پھر مینا کے ساتھ لیٹ گیا۔۔۔۔

وسیم کے ساتھ لیٹنے سے مینا کا ڈر کافی حد تک ختم ہو گیا۔۔۔

مگر یہ کیا وسیم تو لیٹتے ہی خراٹے لینے لگا۔۔۔۔

مینا کو پھر وہی ہاتھ اپنے پیٹ پر محسوس ہوا

www.novelsclubb.com

مینا نے وسیم کو بلانا چاہا مگر

مینا کا جسم سن ہو گیا۔۔اب اس سے ہلا بھی نہی جا رہا تھا اور نہ کچھ بول پا رہی تھی ۔۔۔

آہستہ آہستہ وہ ہاتھ پورے جسم پر پھیرنے لگا۔۔

مینا نے دل میں آیات پڑھنی چاہی تو گلا گھٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔

****

مینا کو پھر وہی ہاتھ اپنے پیٹ پر محسوس ہوا۔۔۔مینا نے وسیم کو بلانا چاہا مگر مینا کا جسم سن ہو گیا۔۔اب اس سے ہلا بھی نہی جا رہا تھا اور نہ کچھ بول پا رہی تھی۔۔۔آہستہ آہستہ وہ ہاتھ پورے جسم پر چھیڑ چھاڑ کرنے لگا۔۔

مینا نے دل میں آیات پڑھنی چاہی تو گلا گھٹتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

مینا نے ہمت نہ ہاری اور دل ہی دل میں اللہ سے مدد مانگنے لگی اتنے میں دور سے تہجد کی اذان کی آواز آنے لگی۔۔

مینا کو اپنے اللہ پر پورا یقین کہ اللہ اس مشکل وقت میں اسکا ساتھ ضرور دے گا۔۔

اذان کی آواز سنائی دینے لگی تو انبوس نے غصہ سے مینا کے پیٹ پے کاٹ لیا درد اتنا شدید تھا کہ مینا بلبلا کر رہ گئی اور اسکی آواز تک نہ نکل پائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جب انبوس دفع ہو چکا تو مینا کا جسم بھی اصلی حالت میں آگیا اور وہ حرکت کرنے لگی

مینا کو وسیم پر بہت غصہ آیا اس نے وسیم کو جگایا اور بولی کہ کیا میں نے تمہیں سونے کے لئے اپنے پاس لٹایا تھا؟؟۔۔۔۔

وسیم بولا پتا نہیں اتنی گہری نیند کسے آگئی۔۔۔۔

مینا اتنا تو جانتی تھی کہ شوہر سب کچھ برداشت کرلے گا مگر اسکی بیوی کو کوئی ٹچ کرے یہ برداشت نہیں کرے گا چاہے وہ کوئی جن ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔

مینا نے اسے یہ سب بتانا مناسب نہی۔ سمجھا اور خاموشی سے یہ سب سہہ لیا۔۔

اگلی صبح مینا گھر کے کاموں میں مصروف تھی اور جب کام کر کر کے تھک گئی تو اس نے سوچا کہ نہا لیتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے کپڑے لئے وہ واش روم میں پہنچی ٹوٹی چلا کر ابھی ٹب میں پانی بھرا ہی تھا کہ شوکا کے بچے واش روم کے اندر آ گیے۔۔۔

مینا نے کپڑے نہی پہنے ہوے تا تو وہ انھیں دیکھ کر گھبرا گئی۔۔۔ غصہ میں انھیں گالی دے کر کہنے لگی دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

مینا کو غصہ کرتا دیکھ کر وہ بچے اسے مزید تنگ کرنے لگے اور پانی کے ٹب میں پیشاب کر دیا۔۔۔۔

مینا یہ حرکت دیکھ کر غصہ سے لال پیلی ہو گئی۔۔

مینا نے جلدی جلدی کپڑے بدلے اور باہر آ گئی پھر وسیم کو کال کر کر یہ سب بتایا

۔۔۔

وسیم بھی مینا کی بات سن کر تلملا کر رہ گیا۔۔۔ مگر وہ کر بھی کیا سکتا تھا۔۔۔

اسی طرح مزید کچھ دن گزر گئے۔۔۔

اک دن مینا گھر میں اکیلی تھی امی اور نند دونوں کسی کام سے بازار گئی ہوئی تھیں مینا کام سے فری ہو کر سو گئی۔۔

سوتے سوتے اسے ایسا لگا جیسے کوئی پھر سے اس کے جسم کے ساتھ کھیل رہا ہو۔۔۔

مینا اک دم گھبرا کے اٹھی اور دیکھا کہ انبوس اس کے جسم پر ہاتھ پھیر رہا ہے۔۔ مینا نے غصہ میں۔اسے دھکا دینا چاہا۔۔۔

مگر انبوس تو جیسے کسی سخت چٹان کی طرح ڈٹا رہا۔۔۔ مینا کو غصے سے تلملاتے دیکھ کر انبوس ہنسنے لگا اور پھر سے مینا کے ساتھ زیادتی کرنے لگا۔۔۔

مینا چیختی چلاتی رہی مگر کوئی اسکی مدد کرنے والا نہی تھا۔۔۔گھر کوئی ہوتا تو چیخ سن کر اسکی بدد کو آتا۔۔۔۔۔

انبوس خباثت سے ہنسنے لگا اور مینا بیچاری بے بسی کی۔تصویر بنی خود کو۔لٹتا دیکھتی رہی۔۔۔

انبوس نے اپنی پیاس بجھا کر مینا کو چھوڑا دیا۔۔۔

انبوس نے اسکا وہ حال کیا تھا کہ ینا سے اٹھا بھی نہی جا رہا تھا۔۔۔

باہر دروازہ بجنے لگا مگر مینا کی تو جیسے کمر ہی ٹوٹ چکی تھی۔۔۔اسکے جسم سے درد کی ٹیسیں اٹھ رہی تھیں۔۔۔

آخر کار مینا خود کو گھسیٹتے ہوے کسی طرح دروازے تک پہنچی اور دروازہ کھول دیا

۔۔۔۔

مینا بوڑھی عارتوں کی طرح دروازے کا سہارا لے کر کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔دروازہ کھولا تو باہر وسیم تھا۔۔۔

وسیم مینا کی یہ حالت دیکھی بہت گھبرا گیا

مینا کو بانہوں میں اٹھا کر بیڈ تک لٹایا اور پوچھا کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مینا نے زیاتی والی بات وسیم سے چھپا لی اور اسے بتایا کہ ان سب جنات نے مل کر مجھے بہت مارا ہے۔۔

وسیم نے اسی وقت قاری صاحب کو کال کر کے سب بتایا

قاری صاحب نے اسے بتایا کہ کچھ مصروفیات کی وجہ سے مجھے تعویذ بنانے میں تھوڑا وقت لگ گیا۔۔۔ لیکن آج تعویز بن گئے ہیں۔۔

میں شام کو تمھارے گھر آتا ہوں اور ان جنات علاج کرتا ہوں

****

مینا کی حالت بہت بری ہوتی جا رہی تھی

مینا نے اب تک اپنی ماں کو کچھ نہ بتایا تھا اپنی حالت کا

مینا کے والد کو فوت ہوئے آٹھ سال ہو گئے تھے ماں بیمار رہتی تھی مینا کے بہن بھائی سب مینا سے چھوٹے تھے

www.novelsclubb.com

مگر اب مینا کی ہمت جواب دے رہی تھی

شام تک وسیم قاری صاحب کو لے کے آیا قاری نے مینا کی حالت دیکھی وسیم کو تعویز دیے اور کہا کہ اپنی چمڑے میں منڈوا کے لاؤ

جیسے ہی وسیم گیا مینا نے اپنے ساتھ ہوئی زیادتی کا بتایا اور ہاتھ جوڑ کر قاری صاحب سے کہا

پلیز جیسے بھی ہو مجھے ان منحوسوں سے نجات دلواؤ

قاری نے کہا انشاءاللہ اب سب ٹھیک ہو جائے گا میں ایسا عمل کا توڑ کرونگا

وسیم آیا قاری صاحب نے اس سے کہا کہ مینا کو کبھی بھی اکیلا نہ چھوڑنا ورنہ اسکی جان کو خطرہ ہے

قاری صاحب نے اپنا عمل شروع کیا

دو گھنٹے عمل کے بعد قاری صاحب نے کئی تعویز دیے اور مینا سے کہا کہ ۔اک کمر پر

باندھ لو 3 گلے میں پہنو

اور جب نہانے کے لئے جاؤ تو 2 واش روم میں ٹانگ لیا

جاتے جاتے پھر تاکید کر گئے کہ مینا کو کچھ پل کے لئے بھی اکیلا نہ چھوڑنا

مینا کی ساس بھی پریشان تھی کہ گھر میں اک کنواری لڑکی بھی ہے اسے کوئی نقصان

نہ ہو تو اس نے اپنی بیٹی کو اپنے بھائی کے گھر جھیج دیا

اب اسکی ساس کو کہیں باہر بھی جانا پڑتا سے وسیم کام چھوڑ کر ہر ٹائم نہیں بیٹھ سکتا تھا

پاس تو مجبورن مینا کی ماں کو بتانا پڑا

ماں یہ سن کے بہت پریشان ہوئی

ماں گھر میں کوئی بڑا نہیں تھا اس لئے خود نہ اسکی مینا کو چھوٹی بہن نین تارہ کو بھیج دیا

تارا ہر ٹائم مینا کے ساتھ رہتی گھر کا کام کرتی

www.novelsclubb.com

قاری کے عمل کے ساتھ وسیم نے

ڈاکٹر کا بھی علاج رکھا کہ مینا جلدی سے پہلے والی صحت میں آجائے بچوں کو نانو کے گھر بھیج دیا گیا

ڈاکٹر نے مینا کو سکوں کے لئے نیند کی دوائی دی

مینا اب زیادہ سوئی رہتی

مینا شام میں ہی سو جاتی تارا سب گھر کے کام کر کے سب کو کھانا دے کے

اپنے بیگ سے اک تیل کی شیشی نکال لائی جو اسکی ماں نے آتے ہوئے تارا۔ کو دی تھی اور کچھ سمجھایا تھا

🤤🤤 مینا اب تیل لے کے وسیم کے پاس کیا کرنے گئی

تارا نے تیل کی شیشی نکالی اور وسیم کے سر پر مالش کرنے لگی وسیم جو سویا ہوا تھا اک دم گھبرا کے اٹھ گیا

۔۔۔کیا کر رہی ہو تارا

بھائی اپ کے بال بہت روکھے ہو رہے ہے تیل لگا دیتی ہیں تارا نے کہا

۔۔۔

یہ کون سا طریقہ ہے سب گھر والے سو گئے تم میرے بستر تیل لے کے آ گی

جاؤ جا کر سو جاؤ

www.novelsclubb.com

۔۔تارا نے واپس تیل اپنے بیگ میں رکھا

اور اک شاپر سے کچھ نکال کر کچن میں لے گی

تھوڑی دیر میں دودھ گرم کر کے لائی

بھائی یہ دودھ پی لیں مجھے مینا اپی نے بتایا تھا اپ دودھ پی کر سوتے ہو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وسیم نے بنا بحث کے دودھ پی لیا

تارا مسکراتی ہوئی چلی گی اور واپس وہی تھیلی بیگ میں رکھ دی

تارا صبح اٹھتی گھر کے کام کرتی سب کو ناشتہ بنا کر دیتی اسی تیل سے مینا کے مالش

کرتی کبھی کچھ ملا کر چیز میں مینا کو کھلا دیتی

بہن تھی کسی کو کسی قسم کا شک نہ تھا تارا پے

مینا نہانے کے لئے واش روم گی تعویز کھیونٹی پے لٹکائے ٹب بھرنے لگی

ارے پانی کیوں نہیں آ رہا

www.novelsclubb.com

تارا۔۔تارا

مینا واش روم سے ہی آواز دینے لگی

مگر تارا مینا کے روم مینا کے بیڈ تکیہ کے نیچے کچھ چھپا رہی تھی

آخر مینا نے باہر آئی موٹر چلا سکے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تارا نے بہت ہوشیاری سے

مینا کو باتوں میں لگا کر کہا اپی آپ کو

انٹی بلا رہی ہے مینا ساس کی بات سنے جاتی ہے تارا جلدی سے واش روم سے تعویز

نکال لاتی ہے

مینا جب نہانے گی شوکا کے بچے پھر مینا کو تنگ کرنے لگے مینا کو گرادیا

مینا درد سے کراہ رہی تھی

مینا نے تارا اور ساس کو آواز دی

آواز سن کے ساس ائی مینا کو سہارا دے کے بیڈ روم لے گی

تارا نے جلدی سے تعویز واپس واش روم رکھے مینا سے ہمدری کرنے لگی

دن اسی طرح گزرنے لگے کسی پل مینا کی حالت سہی لگتی تو

کسی پل خراب۔۔

اک روز تارا چھت پر کپڑے سکھانے گئی تو بیگ سے کچھ نکال کر ساتھ لے گی کیا تھا

🤤🤤🤤 مینا کے پاس

مینا نے چھت کی سیڑھیوں پر اور پوری چھت پر راکھ چھڑک دی۔۔۔

دوپہر کو مینا سوئی ہوئی تھی سب گھر تھے جمعہ کی وسیم کو بھی چھٹی تھی

اک دم سے مینا کی چیخیں پورے گھر میں گونجنے لگی سب نے مینا کو دیکھا اافففففف

--

مینا کے بال زمین پر گر رہے تھے جھڑ کے جیسے کوئی کٹنگ کر رہا ہو

www.novelsclubb.com

دیکھتے دیکھتے مینا گنجی ہو گی

۔۔۔۔مینا کے پاؤں کی انگلیاں مڑ رہی تھی

مینا کے کان بہت لمبے ہو کر مڑ رہے تھے

مینا درد سے کراہ رہی تھی

یہ سب دیکھ کر سب گھر والے بھی رونے لگے

۔وسیم نے جلدی سے قاری صاحب کو کال کی

۔۔۔قاری صاحب نے بولا آتا ہوں

www.novelsclubb.com

۔۔۔2 گھنٹے بعد قاری صاحب آئے تب تک مینا بیہوش ہو چکی تھی

۔۔

قاری صاحب حیران کہ چھت والے جن بھی سب نیچے آ کر انہیں تنگ کر رہے ہیں

وسیم کو قاری نے بتایا کہ کوئی آپ کے گھر سے ہی ہے جو یہ عمل کروا رہا ہے

وسیم نے یقین نہیں کیا

۔۔۔۔۔ قاری صاحب نے پھر نئے سرے سے عمل کر کر جنوں کو قابو کیا۔۔۔۔۔

وسیم کا کاروبار ماشاءاللہ سے بہت زیادہ تھا وہ ہر ٹائم مینا کے پاس نہ ہو سکتا تھا

۔۔۔۔۔۔۔

مینا نے کال کر کے پھر اپنی ماں کو سب بتایا۔۔

ماں نے وسیم سے کہا

www.novelsclubb.com

بیٹا میں نے تمہیں پہلے بھی ہزار بار کہا ہے

مینا کو لے کر یہاں میرے پاس آ جاؤ

وسیم اپنی ماں اور بہن کو چھوڑ کر کس طرح جا سکتا تھا

وسیم نے آج پھر مینا کی ماں کو منع کر دیا

۔۔۔۔۔۔کچھ دن سکوں سے گزرے قاری صاحب کا عمل اثر کر چکا تھا

۔۔۔۔

اب مینا بھی کافی بہتر ہو چکی تھی

۔۔۔۔

اک دن مینا کی ماں نے وسیم کو کال کر کے کہا کہ مینا کی طرف ہر وقت دیھاں رہتا ہے آپ ایسا۔ کرو کچھ دن کے لئے مینا کو میرے پاس چھوڑ دو وسیم بھی اب مینا کی طبیت کو لیکر مطمئن تھا

سو مینا اور تارا کو چھوڑ آیا

۔۔۔۔۔۔

مینا اپنے بچوں سے بھی بہت اداس تھی جو اک ماہ سے نانو کے گھر تھے

۔۔۔۔مینا بچوں سے ملکر بہت خوش ہوئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

۔۔۔۔دن گزرتے چلے گئے

۔۔۔اک دن مینا نہا کر نکلی تو مینا کا چھوٹا بیٹا مینا کو دیکھ کر خوف سے چیخنے لگا

۔مینا اپنے بیتے کو چپ کروانے بیٹے کے پاس جائے بیٹا ڈر کر دور بھاگ جائے

مینا حیران۔۔۔

تارا اور ماں یہ سب دیکھ رہی تھی

تارا نے بتایا اپی کی شکل اک دم بہت خوفناک ہو گئی تھی

۔۔۔مینا نے یہ سب کال کر کے وسیم کو بتایا

www.novelsclubb.com

۔۔۔بیٹا مینا کے پاس نہ جا رہا تھا حالانکہ مینا کے شکل سہی ہو گئی تھی مگر بچہ تھا ڈر گیا

۔۔۔۔رات کو بھی بچہ ڈر گیا صبح پھر مینا نے وسیم کو بتایا

۔۔۔وسیم نے سب قاری کو بتایا اور التجا کی ک میرے ساتھ میرے سسرال جا

کر اک بار پھر دم کیا جائے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

قاری ساتھ آگیا

یہاں آکر قاری حیران پریشان

قاری صاحب نے پورا گھر گھوم کے دیکھا

اور وسیم کو اکیلے میں جا کر کہا

یہ تم نے کیا کیا جہاں سے ہی یہ گندہ کالا جادو ہو رہا تھا تم وہاں ہی مینا کو لے آئے

قاری صاحب یہ آپ کیا کہ رہے ہو

میں سہی کہ رہا ہوں

www.novelsclubb.com

مینا کی ماں ہی یہ سب کروا رہی ہے۔۔۔۔۔

وسیم سر پکڑ کر بیٹھ گیا ماں ایسا کیوں کرے گی اسے کیا فائدہ

۔۔۔۔قاری صاحب نے اپنا عمل شروع کیا

میم سے بنے والی چار دالیں

🙃 ۔مونگ۔۔ مسور۔۔ مصر۔۔۔اک کا نام یاد نہیں

بکرے کی سری اور گوشت اور آنڈے

منگوایا

عمل شروع

جیسے جیسے عمل کرتے جاتے مینا کو وہ مخلوق مارتی

مینا درد سے کراہتی

آج ماں نے سب اپنی آنکھوں سے دیکھا مینا کو کسے مارتے

www.novelsclubb.com

گھنٹہ بھر یہی حال رہا

اک دم مینا کی ماں نے ہاتھ جوڑ کر وسیم اور قاری صاحب سے معافی مانگنے لگی

کہ میں نے یہ سب کروایا

مگر مینا کا اتنا برا حشر نہیں چاہتی تھی مجھے نہیں علم تھا کہ مینا کے ساتھ یہ سب ہوگا

وسیم نے غصہ سے ماں سے پوچھا

آنٹی کیا فائدہ تھا اپ کو مینا کے ساتھ کر کے

ماں نے اعتراف کیا

کہ میں چاہتی تھی کہ وسیم اور مینا میرے پاس رہے سب کاروبار وسیم کا یہاں

شفٹ کہ میرے بچے بھی عیش کر سکے

غریبی کی وجہ نے ہمارے پاس اچھا کھانے کو نہ پہنے کو

جو تارا کا رشت آتا

لمبی لسٹ تھما جاتے کہاں سے پوری کروں میں دس رشتے واپس جا چکے

تارا کی عمر نکالی جا رہی ہے

اس لئے تارا نے بھی میرا ساتھ دیا

۔۔۔۔اگر وسیم یہاں شفٹ ہو جائے تو آرام سے ہر مشکل ختم ہو سکتی ہے

۔۔۔۔۔۔۔وسیم مینا کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتا

اس لئے میں نے کالا جادو کروایا

مگر یہ سب گھر والوں کو چھوڑ کر مینا پر ہی ہوا

۔۔۔۔۔وسیم کو بہت دکھ ہوا

۔۔۔آنٹی اپ اک بار اشارہ تو کرتی تارہ میری بھی بہن ہے

اسکی ساری شادی کا خرچہ میں خود اٹھاتا

تمہارے گھر کا خرچہ خود اٹھاتا

www.novelsclubb.com

اپ کے گھر کسی چیز کی کمی نہ چھوڑتا

اب بھی سب میں ہی کرونگا

مگر جو راستہ اپ نے چنا ہے وہ ہمارے اللہ پاک اور ہمارے نبی کو نہیں پسند

۔۔۔آنٹی افسوس آپ نے جہنم کا راستہ چنا

آپ نے مینا کو مارنے کی کوئی کسر نہ چھوڑی۔۔۔

اب سارا گھر کا بچوں کی شادی کا خرچہ میں خود اٹھاؤں کا مگر

آج کے بعد

نہ میں نہ مینا کبھی آپ کے گھر نہیں آئے گئے

بلکہ وہاں وہاں بھی نہیں جائیں گنے جہاں آپ ہوئی

ماں نے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی

مگر معاف کرنا آسان نہیں

www.novelsclubb.com

اور کالے جادو کی مافی تو اللہ پاک بھی نہیں دیتا

اب

سزا کی باری ماں کی تھی

جو ساری زندگی جھیلنا ہے

تارا کی باری تھی

جو سسرال جا کر خوش رہ پاتی

----

3 سال بعد۔۔۔۔

تارا کا بیٹا ہو کر فورن فوت ہو گیا

ڈاکٹر نے جواب دے دیا اب تارا ماں نہیں بن سکتی

تارا نے بھی ماں کو سارا الزام دیا کہ

آج سب غلط آپ کی وجہ سے ہے تارا نے بھی آج کے بعد ماں سے نہ ملنے کا فیصلہ کر لیا

کیا پتا میرے ساتھ بھی ماں نے ہی کروایا ہو

مینا اور تارا کی جدائی کا دکھ۔۔۔۔تارا کا ماں نہ بنے کا دکھ

پاگل بنے کے لئے کافی تھا

آج کوئی پوچھنے والا بھی نہیں

ہفتوں کپڑے وہی کئی دن بھوکے پیاسے رہنا

--

--وسیم کو جب یہ سب پتا چلا تو آخر رحم آیا

معاف تو خدا بھی کر دیتا

آج مینا کی ماں وسیم کے گھر رہتی

www.novelsclubb.com

اور دن میں پتہ نہیں کتنی بار اپنے اللہ سے اور ان سب سے معافی مانگتی

وسیم اور مینا نے اللہ کی رضا کے لئے معاف کر دیا

اور دل سے خدمت کرتے آخر ماں ہے

مگر ماں کے دل میں جو خلش کہ کاش ایسا نہ کیا ہوتا۔

دوستوں یہ سچی کہانی ہے جو میری کزن کے ساتھ بیتی

۔۔کاش ہم سب سمجھ جائیں کہ جو اللہ پاک نے ہمارے حق میں لکھا وہی سھی ہے

وہی تقدیر لکھنے والا ہے جتنا ملنا اسی نے دینا

۔۔ہم اپنی تقدیر نہیں لکھ سکتے

نہ کسی سے اس کی تقدیر کا چھین سکتے ہیں کالا جادو حرام ہے

حرام کام کا برا نتیجہ

www.novelsclubb.com